DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

لیزر لینڈ لیولنگ کا کردار

اس ٹیکنالوجی کی بدولت پیداوار میں تیرہ فیصد اضافہ ممکن ہے

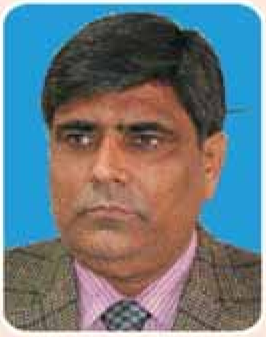

نوید عصمت کاہلوں

دنیا کا بہترین نظام آبپاشی ہمیں ورثے میں ملا ہے جس کی خوبصورتی اور استعداد کار کو تربیلا اور منگلا ڈیم جیسے عظیم شاہکار مزید تقویت بخشتے ہیں۔ تاہم اس حقیقت کو بھی پس پشت نہیں ڈالا جا سکتا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ہمارا مثالی نظام آبپاشی ہم سے مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کیلئے کچھ عملی کاوشوں کا بھی متقاضی اور طلبگار ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ہر سال دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں میں سے نہروں اور کھالوں کے ذریعے پنجاب کے کھیتوں تک پہنچنے والے 56 ملین ایکڑ فٹ پانی سے تقریباً نصف پانی فصلوں کے مصرف میں آتا ہے جبکہ پانی کی کثیر مقدار کھیتوں کے ناہموار پن کی نذر ہو جاتی ہے۔

لیزر لینڈ لیولنگ اپنی انفرادیت کی بناء پر کاشتکاروں میں بیحد مقبول ہے

پاکستان میں بیشتر کھیت جدید انجینئرنگ کے طریقوں کے مطابق ہموار نہیں کیے گئے

پاکستان میں بیشتر کھیت جدید انجینئرنگ کے طریقوں کے مطابق ہموار نہیں کیے گئے جس کی وجہ سے آبپاشی کیلئے استعمال ہونے والے پانی کی کثیر مقدار پودوں کے استعمال کی بجائے ضائع ہو جاتی ہے۔ لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی کی اہمیت اور افادیت اس کے استعمال کے بعد ہی سامنے آتی ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ناہموار کھیتوں میں پانی لگانے کی صورت میں سب سے پہلے نشیبی جگہوں میں پانی بھر جاتا ہے جبکہ کاشتکار کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ پانی جب تک اونچی جگہوں تک نہ پہنچ جائے اسے بند نہ کیا جائے۔ شعبہ اصلاح آبپاشی نے اب تک صوبہ پنجاب میں لاکھوں ایکڑ اراضی کو انجینئرنگ طریقوں کے مطابق ہموار بنانے کا کام سرانجام دیا ہے جس کیلئے لیزر لینڈ لیولنگ طریقہ کار کو استعمال کیا گیا ہے جو اپنی انفرادیت اور بہتر خوبیوں کی بنا پر کاشتکاروں میں بڑا مقبول ہے اور فیلڈ میں روز بروز اس کا دائرہ کار وسیع ہوتا جا رہا ہے۔

لیزر لینڈ لیولر ایک جدید اور خودکار سسٹم ہے جس میں کھیت کو جو بلندی کی سطح مطلوب ہو اس کے مطابق ٹرانسمیٹر کو نصب کر دیا جاتا ہے۔ مطلوبہ بلندی سے 2 یا 3 میٹر اوپر لیزر شعاع نکالنے والا سیل اپنی شعاعیں اس طرح خارج کرتا ہے کہ وہ پورے کھیت کے متوازی ایک دائرہ میں گھومتی رہتی ہیں۔ لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی کے استعمال کے فصلوں کی پیداوار پر اثرات میں زیر کاشت رقبہ میں 4 فیصد تک اضافہ، فصل کا یکساں اگاؤ، فصلوں کی پیداوار میں 13 فیصد تک اضافہ، زمین کے کٹاؤ میں کمی، سیم و تھور میں نمایاں کمی، کھادوں کی استعداد کار میں 15 فیصد تک بہتری، زرعی مشینری کے استعمال میں آسانی، آبپاشی کیلئے درکار محنت وقت اور لاگت میں 20 سے 30 فیصد تک کمی شامل ہے۔ حکومت پنجاب نے اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام اور عالمی بنک کے مالی تعاون سے لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی کی سہولت کو شعبہ اصلاح آبپاشی کے ذریعے پنجاب کے تمام اضلاع اور تحصیل کی سطح تک متعارف کروایا ہے۔